سیرت نبینا

حضرت عیسیٰ

علیہ الصلاۃ والسلام

از

حضرت مولانا شمیر الدین قاسمی صاحب دامت برکاتہم

استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ، مانچسٹر

چیرمین : مون ریسرچ سینٹر، یوکے

70 Stamford Street
Old Trafford
Manchester
England M16 9LL

Tel : (0161) 2279577

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
عرض مصنف	۱
اس کتاب کی خصوصیات	۲
اللہ کے نبی علیہ السلام	۳
نبی اللہ کے بندے تھے	۴
حضرت عیسیٰؑ اللہ کے بندے تھے	۶
حضرت عیسیٰؑ بغیر باپ کے پیدا ہوئے ...	۷
اللہ کو بیٹے کی ضرورت نہیں ہے	۹
حضرت عیسیٰؑ بچپنے میں بولے	۱۰
حضرت عیسیٰؑ سادگی کے ساتھ رہتے تھے	۱۳
اللہ تعالیٰ نے انجیل اتاری	۱۴
انجیل میں تحریف ہوگئی	۱۶
اصل انجیل میں تھا اللہ کو ایک مانو!	۱۸
بت خدا نہیں ہو سکتا	۱۹
کوئی کسی کے گناہ کا کفارہ نہیں ہے	۲۱
محمد ﷺ پر ایمان لانے کا عہد لیا	۲۳
حضرت عیسیٰؑ کے معجزات	۲۵
مٹی کا پرندہ بنا کر اڑادیا	۲۵
اندھے کو اچھا کرتے تھے	۲۷
کوڑھی شفایاب ہوتے	۲۸
مردوں کو زندہ کرتے	۲۹
غیب کی خبر دیتے تھے	۳۲
آسمان سے دستر خوان اترا	۳۴
حضرت عیسیٰؑ آسمان پر اٹھالئے گئے	۳۶
حضرت عیسیٰؑ کو سولی نہیں دی	۳۹
دجال ظاہر ہوگا	۴۱
دجال کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا	۴۳
حضرت مہدیؑ ظاہر ہونگے	۴۴
حضرت عیسیٰؑ دوبارہ زمین پر اتریں گے ...	۴۶
حضرت عیسیٰؑ حضورﷺ کی پیروی کریں گے..	۴۸
پوری دنیا میں اسلام پھیل جائے گا	۴۹
مال و دولت بہت ہونگے	۵۰
کوئی کسی پر ظلم نہیں کرے گا	۵۲
یاجوج ماجوج قوم نکلے گی	۵۳
حضرت عیسیٰؑ شادی کریں گے اور اولاد ہوگی	۵۶
حضرت عیسیٰؑ کی حکومت	۵۷
حضرت عیسیٰؑ کی وفات	۵۸
قیامت آئے گی	۵۹

﴿مصنف کی قابل دید کتابیں﴾

تحفة الطلباء شرح اردو سفينة البلغاء

سفینۃ البلغاء بلاغت کی اہم کتاب ہے جو گجرات کے مدارس میں داخل درس ہے۔ مصنف نے اس کتاب کی اردو شرح لکھی ہے۔ قیمت £2.50

فلکیات جدیدہ

فلکیات اور ستاروں کے سلسلے میں آج تک جو نئی تحقیقات ہو چکی ہیں۔ مصنف نے ان تحقیقات کو حسن اسلوبی کے ساتھ جمع کر کے اس فن کے شائقین حضرات کی خدمت میں ایک بے بہا تحفہ پیش کیا ہے۔ اور تشریح کے لئے جا بجا نقشے بھی دیئے ہیں۔ یہ کتاب زمین، چاند، سورج (نو سیارے) اور دوسرے بہت سے سیاروں کے احوال و کوائف کو معلوم کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت £ 2.00

سائنس اور قرآن

اب تک جتنی بڑی بڑی سائنسی تحقیقات ہو چکی ہیں وہ قرآن اور حدیث میں پہلے سے موجود ہیں۔ اس کتاب میں اسی پہلو کو مد نظر رکھتے ہوئے اس بات کو واضح کیا گیا ہے کہ کون سی تحقیق کس آیت اور کس حدیث کے ذیل میں آتی ہے۔ قیمت £1.50

اسلامی کیلنڈر

اس کیلنڈر میں سن 2005ء تک ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ درج ہے۔ نیز اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سب سے پہلے چاند کس ملک میں نظر آئے گا۔ نیو مون کب ہو گا اور وہ ہلال کب بنے گا۔ سعودی حکومت میں پہلی تاریخ کب ہو گی؟ اور کس ملک کے لئے کونسی تاریخ صحیح ہو گی۔ شائقین حضرات کے لئے یہ کیلنڈر بہت ہی مفید ہے۔

قیمت £ 1.00

کتابیں ملنے کا پتہ : 70 Stamford Street

Old Trafford, Manchester, M16 9LL England

Telephone : (0161) 2279577

The English Translation of this book is also available at this address.

عرض مصنف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

اما بعد : یورپ اور امریکہ کے اسکولوں میں عیسائیت کی تعلیم دی جاتی ہے اس لئے مسلمانوں کے جو بچے ان میں داخل ہوتے ہیں ان کو عیسائی عقائد کے مطابق تثلیث، کفارہ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شہادت اور بائیبل کی حقانیت ذہن میں بٹھائی جاتی ہے۔ اگر ان بچوں کو قرآن و حدیث کے مطابق صحیح عقائد کی تعلیم نہ دی جائے تو رفتہ رفتہ یہ عیسائیت کے غلط عقائد کی طرف مائل ہونے لگتے ہیں۔ اور بسا اوقات حدودِ اسلام سے نکل جاتے ہیں۔ اس لئے اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ آسان الفاظ میں بچوں کو صحیح عقائد کی تعلیم دی جائے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور بائیبل کے سلسلے میں قرآن و حدیث کا نظریہ پیش کیا جائے۔ ساتھ ہی نوخیز بچوں کو اردو پڑھنا، لکھنا اور بولنا آجائے۔ اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے اور اس کو نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

میں حضرت مولانا عبدالحی سیدات صاحب (نادؔر لاجپوری)، باٹلی اور حضرت مولانا محمد قاسم صاحب، مانچسٹر کا شکر گذار ہوں کہ انہوں نے کتابت، تصحیح اور انگریزی ترجمہ فرما کر اس کتاب کو قابل اشاعت بنانے میں تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

اگر اس کتاب میں کوئی کمی یا کوتاہی نظر آئے تو مطلع فرمائیں۔ انشاء اللہ شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی ۔اور اگلے ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر لی جائے گی۔

فقط والسلام

احقر ثمیر الدین قاسمی

۱۵ ، اکتوبر ۱۹۹۹ء

اس کتاب کی خصوصیات

(۱) اس کتاب میں قرآن وحدیث کے مطابق عیسائیت سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

(۲) اس میں عیسائیت کے تقریباً تمام عقائد مذکور ہیں۔

(۳) الفاظ اور جملے انتہائی آسان استعمال کئے گئے ہیں۔

(۴) ایک سطر میں ایک ہی جملہ لکھا ہے تاکہ بچوں کو یاد کرنے میں آسانی ہو۔

(۵) بچوں کے ذہن کو سامنے رکھتے ہوئے ایک ایک جملہ کئی بار دہرایا ہے۔

(۶) حروف بڑے اور موٹے استعمال کئے گئے ہیں۔

(۷) پورا مضمون ذہن نشین کرنے کے لئے ہر سبق کے ذیل میں سوالات دیئے گئے ہیں۔

(۸) مشکل الفاظ کی انگریزی بھی لکھ دی گئی ہے تاکہ اساتذہ کو سمجھانے میں آسانی ہو۔

(۹) اس کتاب کو ' اللہ کے رسولؐ ' کے طرز پر لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

گزارش

اہل علم حضرات سے گزارش ہے کہ اس کتاب کو اپنے اردو نصاب میں داخل فرما کر ' قاعدہ اردو ' کے بعد بچوں کو پڑھائیں۔ اور مصنف کی ہمت افزائی فرماتے ہوئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس حقیر سعی کو قبول فرمائے اور آخرت میں اس کو ذریعۂ نجات بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نبی علیہم السلام

اللہ نے دنیا میں بہت سے نبی بھیجے۔

سب نبی اچھے تھے۔

سب نبی سچے تھے۔

حضرت آدم علیہ السلام سچے نبی تھے۔

حضرت نوح علیہ السلام سچے نبی تھے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام سچے نبی تھے۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام سچے نبی تھے۔

حضرت اسحاق علیہ السلام سچے نبی تھے۔

☆ اچھے : Good ☆ سچا : Truthful ☆ سلام : Peace

حضرت موسیٰ علیہ السلام سچے نبی تھے۔

حضرت داؤد علیہ السلام سچے نبی تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سچے نبی تھے۔

ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچے نبی تھے۔

سب پر اللہ کا سلام ہو۔

سب پر اللہ کی رحمت ہو۔

نبی اللہ کے بندے تھے

سب نبی اللہ کے بندے تھے۔

سب نبی اللہ کی مخلوق تھے۔

سب نبی اللہ کے پیغمبر تھے۔

☆ رحمت : Mercy ☆ نبی : Prophet ☆ بندہ : Worshipper ☆ مخلوق : Creation

☆ پیغمبر : Messenger

سب نبی اللہ کے محبوب بندے تھے۔

نبی اللہ کے بیٹے نہیں تھے۔

نبی اللہ کی بیٹیاں نہیں تھے۔

نبی خدا نہیں ہوتے۔

نبی فرشتے نہیں ہوتے۔

نبی نور نہیں ہوتے۔

نبی انسان ہوتے ہیں۔

نبی اللہ کے بندے ہوتے ہیں۔

نبی اچھے بندے ہوتے ہیں۔

سوالات

(۱) سب نبی اللہ کے کیسے بندے تھے ؟ (۲) نبی کیسے ہوتے ہیں ؟ (۳) کیا نبی اللہ کے بیٹے ہوتے ہیں ؟

☆ محبوب : Beloved ☆ بیٹا : Son ☆ بیٹی : Daughter ☆ خدا : God

☆ فرشتہ : Spirit,Angel ☆ نور : Light ☆ انسان : Human beings

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے تھے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے پیغمبر تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے نہیں تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت مریمؑ کے بیٹے تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام مخلوق تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام انسان تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بہت بڑے پیغمبر تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بہت بڑے رسول تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا نہیں تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں خدا چھپے ہوئے نہیں تھے۔

☆ اولاد : Children, Progeny ☆ بڑے : Great ☆ مخلوق : Created چھپے : Hidden

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے کون تھے ؟ (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس کے بیٹے تھے ؟ (۳) کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا تھے ؟ (۴) کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں خدا چھپے ہوئے تھے ؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے

انسان ماں اور باپ سے پیدا ہوتے ہیں۔

جانور ماں اور باپ سے پیدا ہوتے ہیں۔

مچھلیاں ماں اور باپ سے پیدا ہوتی ہیں۔

لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے باپ نہیں تھے۔

حضرت عیسی علیہ السلام صرف ماں سے پیدا ہوئے۔

☆ ماں : Mother ☆ باپ : Father ☆ پیدا کرنا : To Create ☆ بغیر : Without

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ماں نے شادی نہیں کی تھی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ماں کا نام مریمؑ تھا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پیدا کرنا اللہ کا معجزہ تھا۔

جو کہتے ہیں یوسف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے باپ تھے وہ صحیح نہیں ہے۔

ہمیں قرآن نے بتایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے باپ نہیں تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے حکم سے پیدا ہوئے۔

اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر ماں کے پیدا کیا۔

اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا کیا۔

حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے پیدا کیا۔

حضرت حواؑ کو بغیر ماں کے پیدا کیا۔

حضرت حواؑ کو حضرت آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا کیا۔

☆ شادی کرنا : To Marry ☆ معجزہ : Miracle ☆ پیدا ہونا : Born

☆ صحیح نہیں : Not Correct ☆ حکم : Order ☆ پسلی : Rib

حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حواؑ کی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی بغیر باپ کے پیدا کیا۔

اللہ کو بغیر باپ کے پیدا کرنے کی قدرت ہے۔

اللہ نے اپنے حکم سے پوری دنیا کو پیدا کیا۔

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کس نے پیدا کیا؟ (۲) حجرت آدم علیہ السلام کو کیسے پیدا کیا؟
(۳) حضرت حواؑ کو کیسے پیدا کیا؟ (۴) اللہ نے پوری دنیا کو کیسے پیدا کیا؟

اللہ کو بیٹے کی ضرورت نہیں

بیٹے کی ضرورت انسانوں کو ہوتی ہے۔

بیٹوں کی ضرورت انسانوں کو ہوتی ہے۔

بیوی کی ضرورت انسان کو ہوتی ہے۔

☆ قدرت : Power ☆ ضرورت : Need ☆ بیوی : Wife

بچوں کی ضرورت جانور کو ہوتی ہے۔

اللہ کو بیٹے اور بیٹیوں کی ضرورت نہیں ہے۔

اللہ کو بیوی کی ضرورت نہیں ہے۔

اللہ بے نیاز ہے۔

اللہ کو نہ بیٹا ہے نہ بیٹی۔

اللہ کو نہ اولاد ہے نہ بیوی۔

اللہ خالق ہے اور سب اللہ کی مخلوق ہیں۔

سوالات

(۱) اللہ کو بیٹوں کی ضرورت کیوں نہیں ہے ؟ (۲) اللہ کو بیوی کی ضرورت کیوں نہیں ہے ؟

(۳) دنیا میں سب اللہ کے کون ہیں ؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بچپنے (گود) میں بولے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تو لوگوں نے اعتراض کیا۔

☆ جانور : Animal ☆ بے نیاز : Independent ☆ بولنا : To Speak

☆ بچپنا : Childhood ☆ اعتراض کیا : Objected ☆ گود : Cradle, Lap

مریمؑ تم کو بچہ کیسے پیدا ہوا؟

مریمؑ تم نے شادی نہیں کی۔

مریمؑ بغیر باپ کے بچہ کیسے پیدا ہوا؟

مریمؑ نے بولنے کا روزہ رکھا تھا۔

مریمؑ نے اشارہ سے کہا، حضرت عیسیٰؑ سے پوچھو!

حضرت عیسیٰؑ بالکل بچے تھے۔

بچے بولتے نہیں ہیں۔

لیکن حضرت عیسیٰؑ فوراً بولے۔

میری ماں پر تہمت مت لگاؤ!

میری ماں نے گناہ نہیں کیا۔

میری ماں پاکدامن ہیں۔

مجھے اللہ نے بغیر باپ کے پیدا کیا۔

☆ روزہ رکھنا : To Fast ☆ اشارہ : Sign ☆ فوراً : At once ☆ تہمت لگانا : To Accuse

☆ گناہ نہیں کیا : Did not sin ☆ پاکدامن : Pure and Chaste

مجھے اللہ نے اپنے حکم سے پیدا کیا۔

میں اللہ کا بندہ ہوں۔

میں اللہ کا رسول ہوں۔

مجھے اللہ کتاب دیں گے۔

میں ماں کا فرماں بردار ہوں گا۔

میں اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچاؤنگا۔

لوگ بچے کی بات سن کر حیران ہو گئے۔

لوگ حکمت کی بات سن کر تعجب میں پڑ گئے۔

سوچنے لگے ! بچے بول نہیں سکتے، یہ کیسے بولتا ہیں۔

یہ بچہ کیسی کیسی حکمت کی باتیں کرتا ہے۔

حضرت عیسیٰؑ کا بولنا اللہ کا معجزہ تھا۔

☆ فرماں بردار : Obedient ☆ حیران ہو گئے : Surprised or Amazed

☆ پیغام پہنچادیا : Delivered the message ☆ تعجب : Surprise

☆ حکمت کی باتیں : Words of wisdom

سوالات

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کب بولے ؟ (۲) حضرت مریمؑ نے کیا کہا ؟ (۳) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کیا کیا کہا ؟ (۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بولنا کیا تھا ؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سادگی کے ساتھ رہتے تھے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سادہ کھانا کھاتے تھے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام سادہ لباس پہنتے تھے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام سادہ زندگی گزارتے تھے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنا گھر نہیں بنایا۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام رہنے سہنے میں تکلف نہیں کرتے تھے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہر وقت اللہ کے پیغام پہنچانے میں لگے رہتے تھے۔

☆ سادہ کھانا : Eating simple food ☆ لباس : Clothes

☆ سادہ زندگی : Simple life ☆ تکلف کرنا : To be formal ☆

حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہر وقت تبلیغ کرنے میں لگے رہتے تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہر وقت اللہ کی یاد میں لگے رہتے تھے۔

ہمیں بھی سادہ زندگی گزارنی چاہئے۔

ہمیں بھی فضول خرچی نہیں کرنا چاہئے۔

ہمیں بھی ہر وقت تبلیغ کرنا چاہئے۔

ہمیں بھی ہر وقت اللہ کی یاد میں لگا رہنا چاہئے۔

سوالات

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کیسا کھانا کھاتے تھے ؟ (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کب تبلیغ کرتے تھے ؟ (۳) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس طرح زندگی گزارتے تھے ؟ (۴) ہمیں کیسی زندگی گزارنی چاہئے ؟

اللہ نے انجیل اتاری

اللہ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پیغمبر بنایا۔

☆ تبلیغ کرنا : To preach ☆ فضول خرچی : Spendthrift ☆ یاد : Remembrance

اللہ نے آپ کو بڑا رسول بنایا۔

بڑے بڑے رسول چار ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام۔

حضرت داؤد علیہ السلام۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت موسیٰ پر توراۃ اتاری۔

حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور اتاری۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن اتارا۔

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل اتاری۔

حضرت عیسیٰ فرماتے تھے :

میں توراۃ کے احکام سے روکنے نہیں آیا ہوں۔

☆ موسیٰ : Moses ☆ اتاری : Revealed ☆ داؤد : David ☆ عیسیٰ : Jesus

☆ احکام سے روکنے نہیں آیا : Did not come to stop the Commandments

میں توراۃ پر عمل کروانے آیا ہوں۔

میں توراۃ کی تکمیل کروانے آیا ہوں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا :

تم توراۃ پر عمل کرو۔

تم انجیل پر عمل کرو۔

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کونسی کتاب اتاری گئی ؟ (۲) حضرت داؤد علیہ السلام پر کونسی کتاب اتاری گئی ؟ (۳) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کیا فرمایا؟

انجیل میں تحریف ہوگئی ہے

اب وہ انجیل نہیں رہی جو حضرت عیسیٰ پر اتری تھی۔

اصلی انجیل میں تحریف ہوگئی۔

☆ تکمیل کرنا : To Complet ☆ تحریف : Alteration ☆ عمل کرنا : To Act upon

اصلی انجیل میں تبدیلی ہو گئی۔

انجیل لوقا کے شروع میں لکھا ہے کہ :

یہ لوقا کی لکھی ہوئی انجیل ہے۔

انجیل یوحنا کے اخیر میں لکھا ہے کہ یہ یوحنا کی لکھی ہوئی انجیل ہے۔

عیسائیوں میں اس وقت چار انجیل رائج ہیں۔

مرقس کی انجیل ۔ متی کی انجیل ۔ لوقا کی انجیل ۔ یوحنا کی انجیل۔

چاروں انجیلوں کا مضمون الگ الگ ہے۔

چاروں انجیلوں کے لکھنے کا انداز الگ الگ ہے۔

سب اللہ کی اتاری ہوئی انجیلیں ہوتیں تو ایک طرح کی ہوتیں۔

☆ تبدیلی : Changes ☆ انجیل لوقا : Gospel of Luke ☆ یوحنا : John

☆ مرقس : Mark ☆ متی : Mathew ☆ رائج ہیں : In circulation

☆ مضمون الگ الگ ہیں : Contents are different

☆ لکھنے کا انداز الگ الگ ہے : Writing style is different

پوری دنیا میں قرآن ایک طرح کا ہے۔
پوری دنیا میں انجیل ایک طرح کی ہوتی۔

﴿سوالات﴾

(۱) انجیل میں کیا ہوا ہے ؟ (۲) انجیل کس کس نے لکھی ؟ (۳) چاروں انجیلوں کے مضامین کیسے کیسے ہیں ؟ (۴) پوری دنیا میں قرآن کس طرح کا ہے ؟

اصل انجیل میں تھا کہ اللہ کو ایک مانو !

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا :
میں ' اللہ کا بیٹا نہیں ہوں۔ '
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ' اللہ کا کوئی بیٹا نہیں۔ '
آپؑ نے فرمایا ' اللہ کی کوئی بیٹی نہیں۔ '
میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

☆ پاک اور بے عیب : Pure and perfect ☆ بے عیب : Faultless

اللہ صرف ایک ہے ، وہ پاک اور بے عیب ہے۔

اس کا کوئی شریک نہیں ، اس کا کوئی ساجھی نہیں۔

خدا تین نہیں ہیں ، خدا صرف ایک ہے۔

کسی کو خدا کا شریک کرنا شرک ہے۔

جو شرک کرے گا وہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں جائے گا۔

بچو ! ہم تین خداؤں سے توبہ کریں۔

ہم شرک سے توبہ کریں۔

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کیا فرمایا؟ (۲) تین خدا ماننا کیسا ہے ؟ (۳) جو شرک کرے گا وہ کب تک جہنم میں رہے گا ؟ (۴) بچوں ہم کس چیز سے توبہ کریں ؟

بت خدا نہیں بن سکتا

☆ شریک، ساجھی : **Partner** ☆ شرک کرنا : **To ascribe partners** ☆ جہنم : **Hell**

☆ توبہ کریں : **Repent** ☆ ہمیشہ : **Forever** ☆ بت : **Idol** ☆ سننا : **To hear**

بت سنتا نہیں ہے۔

بت دیکھتا نہیں ہے۔

بت کسی کی بات نہیں سمجھتا۔

بت پتھر اور مٹی سے بنا ہوتا ہے۔

بت کو جدھر رکھ دو وہ وہیں پڑا رہتا ہے۔

اس لئے وہ خدا کیسے بنے گا؟

خدا وہ ہوتا ہے جو دیکھتا ہے اور سنتا ہے۔

خدا وہ ہوتا ہے جو ہمیشہ سے ہو۔

خدا وہ ہوتا ہے جو ہمیشہ رہے گا۔

خدا وہ ہے جس نے ساری دنیا کو پیدا کیا۔

خدا وہ ہے جس نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا۔

خدا وہ ہے جو پوری دنیا کو روزی دیتا ہے۔

☆ پتھر : Stone : ☆ پڑا رہتا ہے : Lies / Stays ☆ محتاج : In need

☆ روزی دیتا ہے : Gives sustenance ☆ زمین : Earth : ☆آسمان : Heavens

خدا کسی کا محتاج نہیں ہے۔

وہ قدرت والا ہے۔

بت کو کسی نے پیدا نہیں کیا ، اس کو انسان نے بنایا ہے۔

بت محتاج ہے اس لئے وہ خدا نہیں ہو سکتا۔

چاند اور سورج بھی محتاج ہیں اس لئے وہ خدا نہیں ہو سکتے۔

چاند اور سورج مخلوق ہیں اس لئے وہ بھی خدا نہیں ہو سکتے۔

﴿سوالات﴾

(۱) بت کیوں خدا نہیں ہو سکتا ؟ (۲) خدا نے کس کو پیدا کیا ؟ (۴) چاند اور سورج کیوں خدا نہیں ہو سکتے ؟

کوئی کسی کا کفارہ نہیں ہے

انجیل میں ہے قیامت قائم ہو گی۔

☆ چاند : Moon ☆ سورج : Sun☆ کفارہ ہونا : Atonement for sin

☆ قیامت قائم ہو گی : Day of Judgement will come

قیامت میں سب جمع ہونگے۔

قیامت میں سب سے حساب لیا جائے گا۔

قیامت میں سب کو اپنا اپنا بدلہ دیا جائے گا۔

جو نیکی کرے گا اس کو نیکی کا بدلہ دیا جائے گا۔

جو بدی کرے گا اس کو بدی کا بدلہ دیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ پورا انصاف کریں گے۔

ایک کے گناہ کی سزا کسی دوسرے کو نہیں دی جائے گی۔

ایک کے گناہ کی سزا دوسرے کو کیسے دی جائے ؟

ایک کے گناہ کی سزا دوسرے کو دینا ظلم ہے۔

انسان کے گناہ کی سزا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہیں دی جائے گی۔

☆ حساب لیا جائے گا : Account will be taken ☆ سزا : Punishment

☆ نیکی : Goodness ☆ ظلم : Injustice

حضرت عیسیٰ علیہ السلام انسان کے گناہ کے کفارہ میں نہیں مارے گئے۔

﴿سوالات﴾

(۱) انجیل میں کیا لکھا ہے ؟ (۲) کیا ایک کو دوسرے کی سزا دی جائیگی ؟ (۳) ایک کے گناہ کی سزا دوسرے کو دینا کیسا ہے ؟ (۴) کیا عیسیٰ علیہ السلام کسی کے گناہ کا کفارہ ہونگے ؟

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کا عہد لیا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بہت سے ساتھی تھے۔
وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے۔
انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی باتوں کو مانا۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کو حواری کہتے ہیں۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حواریوں سے عہد لیا کہ حضرت

☆ عہد لیا : Took an oath ☆ حواری : Disciples / Helpers

☆ ساتھی : Companions ☆ ایمان لانا : To bring faith on

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ گے۔
اگر تم ان کو پالو تو ان کی مدد کرو گے۔
تم ان کی مخالفت نہیں کرو گے۔
سب حواریوں نے عہد کیا کہ ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں گے۔
سب حواریوں نے عہد کیا ، اگر ہم نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو زندگی میں پالیا تو ہم ان کی مدد کریں گے۔
ہم ان کی مخالفت نہیں کریں گے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تمام امتوں کو یہی پیغام دیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں۔
ان کی مخالفت نہ کریں۔

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کو کیا کہتے ہیں ؟ (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے

☆ مخالفت کرنا : To oppose against ☆ امتی : Followers

حواریوں سے کیا عہد لیا؟ (۳) حضرت عیسٰی علیہ السلام نے اپنے امتیوں کو کیا پیغام دیا۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام کے معجزات

حضرت عیسٰی علیہ السلام تبلیغ کرتے تھے۔
تبلیغ کے لئے دور دور جاتے تھے۔
لوگ حضرت عیسٰی علیہ السلام سے معجزہ مانگتے تھے۔
حضرت عیسٰی علیہ السلام اللہ کے حکم سے معجزہ دکھلاتے تھے۔
اللہ کے حکم سے عجیب عجیب چیز دکھلانے کو معجزہ کہتے ہیں۔

مٹی کا پرندہ بنا کر اڑا دیا

حضرت عیسٰی علیہ السلام کا بغیر باپ کے پیدا ہونا بھی معجزہ تھا۔

☆ معجزات : Miracles ☆ دور دور جانا : To travel far

☆ معجزہ دکھلانا : To show miracle ☆ عجیب عجیب چیز : Extra ordinary things

بچپنے میں بات کرنا بھی معجزہ تھا۔

بچپنے میں حکمت کی بات کرنا بھی معجزہ تھا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بہت سے معجزے دکھلائے۔

تاکہ لوگ ایمان لائیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام مٹی کا پرندہ بناتے تھے۔

پرندہ بنا کر اللہ کے حکم سے اس میں پھونک مارتے تھے۔

پھونک مارنے سے پرندہ زندہ ہو جاتا تھا۔

پرندہ زندہ ہو جاتا تھا اور اڑنے لگتا تھا۔

لوگوں سے دور ہو جاتا تو گر جاتا اور مر جاتا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود پرندہ زندہ نہیں کرتے۔

وہ اللہ کے حکم سے زندہ کرے تھے۔

☆ پھونک مارتے : Would Blow ☆ پرندہ بنانا : To make birds ☆ پرندہ زندہ ہو جانا : The bird would become alive ☆ پرندے اڑنے لگنا : Bird would fly

☆ مر جانا : To die

تاکہ لوگ یہ نہ کہے کہ حضرت عیسیٰؑ خدا یا خدا کا بیٹا ہے۔

﴿سوالات﴾

(۱) عجیب چیز دکھلانے کو کیا کہتے ہیں ؟ (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس چیز کا پرندہ بناتے تھے ؟ (۳) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس کے حکم سے پھونک مارتے تھے ؟ (۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس کے حکم سے پرندہ زندہ کرتے تھے ؟

اندھے کو اچھا کرتے تھے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ڈاکٹری بڑی ترقی پر تھی۔

اچھے اچھے طبیب اور ڈاکٹر ہوتے تھے۔

وہ لوگوں کا علاج کرتے اور لوگ شفایاب ہوتے تھے۔

لیکن پیدائشی اندھوں کا علاج نہیں کرپاتے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے حکم سے اندھوں کی آنکھوں پر

☆ طبیب : Physician ☆ علاج کرنا : To treat ☆ پیدائشی اندھا : Born-blind

☆ شفایاب ہونا : To become well ☆ ہاتھ پھیرنا : To pass hand (over)

ہاتھ پھیرتے تھے۔

ہاتھ پھیرتے تھے اور آنکھ اچھی ہو جاتی تھی۔

اندھے دیکھنے لگتے اور دعائیں دیتے۔

یہ لوگ اللہ کے حکم سے شفاء پاتے۔

اندھوں کا اچھا ہونا اللہ کی جانب سے معجزہ تھا۔

﴿سوالات﴾

(۱) اندھوں کو اچھا کرنا کیا تھا؟ (۲) کس کے حکم سے اندھوں کو اچھا کرتے تھے۔ (۳) اندھوں کو اچھا کرنا کس کی جانب سے معجزہ تھا۔

کوڑھی شفایاب ہوتے

کوڑھ بہت خطرناک بیماری ہے۔

ڈاکٹر کوڑھی کا علاج نہیں کرتے۔

☆ کوڑھ : Leprosy ☆ خطرناک : Dangerous ☆ علاج : Cure

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے حکم سے کوڑھی پر ہاتھ پھیرتے تھے۔

ہاتھ پھیرتے تھے اور وہ شفایاب ہو جاتے تھے۔

کوڑھی کو شفایاب کرنا بھی آپؑ کا معجزہ تھا۔

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس کے حکم سے کوڑھی پر ہاتھ پھیرتے تھے ؟ (۲) کوڑھی کو شفا دینا کیا کہلاتا ہے ؟

مردوں کو زندہ کرتے تھے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے لوگوں نے کہا مردوں کو زندہ کریں گے تو ہم ایمان لائیں گے۔

ہم اللہ پر ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے۔

☆ مردوں کو زندہ کرنا : To bring the dead alive ☆

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ مردوں کو زندہ کرنا میرا کام نہیں ہے۔

یہ اللہ کا کام ہے، اللہ چاہے گا تو مردوں کو زندہ کرے گا۔

لوگوں نے بار بار کہا کہ مردوں کو زندہ کریں، ہم ایمان لائیں گے۔

ورنہ ایمان نہیں لائیں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی۔

یا اللہ فلاں مردہ کو زندہ کردے۔

اللہ نے دعا قبول کی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس آدمی کی قبر پر گئے۔

اور کہا کہ ' اللہ کے حکم سے زندہ ہو جا۔'

مردہ اللہ کے حکم سے زندہ ہو گیا۔

☆ قبر : Grave ☆ قبول کرنا : To accept ☆ دعا کرنا : To pray

☆ زندہ ہو گیا : Became alive

زندہ ہو گیا اور لوگوں سے باتیں کیں۔

بعد میں اس آدمی کا انتقال ہو گیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ، یہ میرے حکم سے زندہ نہیں ہوا۔

میں اللہ کا بندہ اور رسول ہوں۔

میں خدا نہیں ہوں۔

مجھے کوئی آدمی خدا نہ کہے۔

مجھے کوئی آدمی خدا کا بیٹا نہ کہے۔

یہ اللہ کے حکم سے زندہ ہوا ہے۔

قیامت میں اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کریں گے۔

مردوں کو زندہ کریں گے اور حساب لیں گے۔

جو خدا آج مردوں کو زندہ کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔

☆ انتقال ہو گیا: Died ☆ زندہ ہو گیا : Became alive ☆ قدرت : Power

☆ حساب لیں گے : Will take account

وہ خدا قیامت میں بھی زندہ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

بچو ! اسی طرح اللہ قیامت میں تمام مردوں کو زندہ کریں گے۔

زندہ کریں گے اور حساب لیں گے۔

اس لئے ہم نیک اعمال کریں اور اللہ کو ایک مانیں۔

﴿سوالات﴾

(۱) لوگوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کیا کہا ؟ (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کس کے حکم سے مردہ کو زندہ کیا؟ (۳) کیا قیامت میں اللہ مردوں کو زندہ رکھنے کی قدرت رکھتا ہے ؟ (۴) اللہ قیامت میں مردوں کو زندہ کر کے ان سے کیا لیں گے ؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام غیب کی خبر دیتے

لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہتے :

اگر آپؑ نبی ہیں تو بتائیں کہ میں نے آج کیا کھایا ہے ؟

☆ ہم نیک اعمال کریں : We should do good deeds ☆ کھایا : Ate

☆ علم غیب : Knowledge of hidden

آپ بتائیں میں نے گھر میں کیا جمع کیا ہے ؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی وحی آتی کہ فلاں آدمی نے آج یہ کھایا ہے۔

فلاں آدمی نے یہ جمع کیا ہے۔

حضرت عیسیٰؑ وحی کے بعد لوگوں کو بتاتے کہ فلاں نے آج یہ کھایا ہے۔

فلاں آدمی نے گھر میں یہ چیز جمع کی ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سب باتیں وحی کے ذریعہ بتاتے تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو علم غیب نہیں تھا۔

علم غیب تو صرف اللہ کو ہے۔

علم غیب نبی کو نہیں ہوتا۔

علم غیب کسی رسول کو نہیں ہوتا۔

نبی اور رسول کو اللہ وحی کے ذریعہ غیب کی باتیں بتاتے ہیں۔

☆ جمع کیا: Stored ☆ وحی: Revelation

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام وحی کے ذریعہ کیا بتاتے ؟ (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو علم غیب تھا یا نہیں ؟ (۳) علم غیب صرف کس کو ہوتا ہے ؟ (۴) نبی اور رسول کس کے ذریعہ علم غیب بتاتے ہیں ؟

آسمان سے دستر خوان اترا

لوگوں نے کہا ، حضرت عیسیٰ آسمان سے کھانا منگوائے۔
ہم کھانا کھائیں گے اور خوش ہونگے۔
ہم کھانا کھائیں گے اور عید منائیں گے۔
ہم اللہ کا شکر ادا کریں گے اور عمل کریں گے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا آسمان سے کھانا مت منگواؤ،
اللہ کو مت آزماؤ ، نبی سے معجزہ مت مانگو۔

☆ دستر خوان : A table-spread came down ☆ کھانا منگوائے : Ask Allah for food

☆ شکر : Thanks ☆ آزمانا : To test ☆ عید منانا : To celebrate

معجزہ آئے گا تو عمل کرنا ضروری ہو گا۔

عمل نہیں کرو گے تو فوراً اللہ کا عذاب آئے گا۔

اللہ کا عذاب آئے گا تو تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

لوگوں نے اصرار کیا کہ ہمیں آسمان سے کھانا چاہئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی کہ آسمان سے کھانا اتاریں۔

اللہ نے دعا قبول کی اور دستر خوان اتار دیا۔

دستر خوان میں اچھے کھانے تھے۔

کھانا سب ساتھیوں نے کھایا اور خوش ہوئے۔

کھانا اترنا آپؑ کا معجزہ تھا۔

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے لوگوں سے کیا کہا؟ (۲) دستر خوان میں کیسے کیسے کھانے تھے؟ (۳) عمل نہیں کرو گے تو کیا ہو گا؟ (۴) کھانا اترنا کیا تھا؟

☆ اصرار کرنا : To persist ☆ اللہ کا عذاب : Punishment of Allah

☆ ہلاک ہونا : To be destroyed

حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھا لئے گئے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو معجزہ دکھاتے تھے اور مسلمان بناتے تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام تبلیغ کرتے تھے اور لوگوں کو مؤمن بناتے تھے۔

تبلیغ کی وجہ سے کچھ لوگ مؤمن بن گئے۔

مؤمن بن گئے اور نیک اعمال کرنے لگے۔

دشمنوں کو یہ بات پسند نہیں آئی۔

کافروں کو یہ بات پسند نہیں آئی۔

انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو شہید کرنے کی سازش کی۔

انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی دینے کا مشورہ کیا۔

☆ نیک اعمال : Good actions ☆ بات پسند نہیں آئی: Did not like this ☆ سازش کرنا

To plan ☆ سولی دینا: To crucify ☆ مؤمن : Believer ☆ کافر: Disbeliever

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو معلوم ہوا تو انہوں نے حواریوں کو جمع کیا۔

حواریوں کو جمع کیا اور خوب نصیحت کی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا میں آسمان پر اٹھالیا جاؤں گا۔

تم لوگ ایمان پر قائم رہنا ، تم لوگ نیک اعمال پر قائم رہنا۔

دین کے راستے میں مشقت برداشت کرنا۔

دین سے کبھی نہ ہٹنا۔

حواریوں نے کہا ، ہم دین سے کبھی نہیں ہٹیں گے۔

ہم ایمان پر قائم رہیں گے ، ہم دین کی تبلیغ کریں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک کمرے میں اللہ کی عبادت کرتے تھے۔

دشمن چاروں طرف سے جمع ہو گئے۔

☆ نصیحت کی : Advised ☆ آسمان پر اٹھالیا جاؤں گا : I will be raised to heaven

☆ مشقت برداشت کرنا : To endure hardship ☆ دین سے ہٹنا : To leave religion

☆ ایمان پر قائم رہنا : To stay firm on faith

دشمنوں نے آپؑ کے کمرے کو گھیر لیا اور آپؑ کو شہید کرنا چاہا۔

ایک آدمی آپؑ کے کمرے کے اندر گھس آیا۔

اللہ نے اس آدمی کا چہرہ حضرت عیسیٰؑ کے چہرے کی طرح بنا دیا۔

وہ آدمی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح لگتا تھا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جبرئیلؑ نے آسمان پر اٹھالیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے حکم سے آسمان پر چلے گئے۔

آج بھی وہ آسمان پر زندہ ہیں۔

آج راکٹ آسمان پر جاتا ہے۔

حضرت عیسیٰؑ اللہ کے حکم سے آسمان پر گئے تو کیا تعجب کی بات ہے۔

اللہ کو آسمان پر زندہ رکھنے کی قدرت ہے۔

☆ گھیر لیا : To surround ☆ کمرہ میں گھس گیا : Rushed into the room ☆ چہرہ : Face ☆ شہید کرنا چاہا : Wanted to kill ☆ زندہ : Alive ☆ تعجب : Strange

﴿سوالات﴾

(۱) کس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو شہید کرنے کا مشورہ دیا؟ (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حواریوں کو جمع کیا اور کیا کیا نصیحتیں کیں؟ (۳) حواریوں نے کیا عہد کیا؟ (۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کہاں اٹھالیا گیا؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی نہیں دی

دوسرے آدمی کو سولی دی

جو آدمی کمرے کے اندر گیا تھا اس کو باہر آنے میں دیر ہوئی۔

لوگ کمرے کے اندر گئے تو دیکھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح ایک آدمی کھڑا ہے۔

لوگوں نے اسی کو پکڑ لیا۔

لوگوں نے اس کو ذلیل کیا۔

☆ سولی دینا : To crucify / To hang ☆ دیر ہونا : To be late ☆ پکڑ لیا : Caught

☆ ذلیل کیا : Insulted

لوگوں نے اس کو مارا پیٹا۔

لوگوں نے اس کو سولی دیدی۔

بعد میں سوچا کہ حضرت عیسیٰ ؑ کو سولی دی تو ہمارا آدمی کدھر گیا۔

اپنے آدمی کو سولی دی تو حضرت عیسیٰ ؑ کدھر گئے۔

لوگوں کو آج تک شک باقی ہے کہ حضرت عیسیٰ کدھر گئے۔

لوگوں نے سمجھا کہ حضرت عیسیٰ ؑ کو سولی دی۔

قرآن نے بار بار بتایا کہ دوسرے آدمی کو سولی دی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی نہیں دی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھا لئے گئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی نہیں دی گئی تو وہ لوگوں کے گناہ کا کفارہ کیسے ہوں گے ؟

☆ کدھر گیا : **Where gone** ☆ شک باقی ہے : **Still in doubt**

☆ سمجھا : **Thought**

ہم مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ حضرت عیسیٰؑ نہ سولی دیئے گئے نہ حضرت عیسیٰؑ گناہ کا کفارہ ہوئے۔

﴿سوالات﴾

(۱) لوگوں نے کس کو پکڑا؟ (۲) لوگوں نے کس کو سولی دی؟ (۳) لوگوں کو کیا شک باقی ہے؟ (۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں اٹھالئے گئے؟ (۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام گناہوں کا کفارہ کیوں نہیں ہوں گے؟ (۶) مسلمانوں کا اعتقاد کیا ہے؟

دجال ظاہر ہوگا

قیامت کے قریب دجال ظاہر ہوگا۔

دجال بہت جھوٹا آدمی ہے۔

دجال کہے گا میں خدا ہوں..... نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

دجال لوگوں سے کہے گا مجھے خدا مانو۔

جو لوگ اس کو خدا مانیں گے (اللہ کے حکم سے) اس کے کھیت

☆ اعتقاد: Belief ☆ گناہوں کا کفارہ ہونا: To be an atonement of sin

☆ مجھے خدا مانو: Accept me as god ☆ دجال: Anti-christ

میں بارش برسائے گا۔

اس کے کھیت میں خوب غلہ ہو گا۔

اس کے جانور خوب موٹے تازے ہو جائیں گے۔

اس کے گھر میں مال ودولت ہو جائیں گے۔

جو اس کو خدا نہیں مانیگا اس کے کھیت میں بارش نہیں ہو گی۔

وہ غریب ہو جائے گا۔

لیکن مسلمان اس کو برداشت کرلیں گے اور دجال کو خدا نہیں مانیں گے۔

سوالات

(۱) دجال لوگوں سے کیا کہے گا؟ (۲) جو دجال کو خدا مانیگا وہ کیا بن جائے گا؟ (۳) جو دجال کو خدا نہیں مانیگا وہ کیا بن جائے گا؟

☆ یہ اس کھیت میں بارش برسائے گا : It will rain in his field ☆ غلہ : Crop

☆ موٹے تازے : Fat and healthy ☆ غریب : Poor

دجال کی پیشانی پر ' کافر ' لکھا ہوگا

دجال کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا۔

مؤمن اس کو پڑھ لیں گے۔

مؤمن اس کو پڑھ کر اس کو خدا نہیں مانیں گے۔

دجال ایک آنکھ کا کانا ہوگا۔

مؤمن اس کو دیکھ کر نفرت کریں گے۔

مؤمن کہیں گے خدا کانا نہیں ہوتا۔

خدا پاک اور بے عیب ہوتا ہے۔

دجال بہت سے شعبدے دکھلائے گا۔

مؤمن کہیں گے تو شعبدے دکھلاتا ہے ، تو جھوٹا ہے۔

کافر شعبدے کو دیکھ کر اس کو خدا مان لیگا۔

☆ پیشانی : Forehead ☆ ایک آنکھ کا کانا : Blind in one eye ☆ نفرت : Hate

☆ شعبدہ دکھلائے گا : Will show tricks ☆ شعبدہ : Trick

جو اس کو خدا مانیگا وہ کافر ہوگا اور جہنم میں جائے گا۔

دجال کا فتنہ بہت بڑا فتنہ ہوگا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فتنہ سے پناہ مانگی تھی۔

ہم بھی دجال کے فتنہ سے پناہ مانگیں۔

﴿سوالات﴾

(۱) دجال کی پیشانی پر کیا لکھا ہوگا؟ (۲) دجال کیسا ہوگا؟ (۳) مؤمن دجال کو دیکھ کر کیا کہیں گے؟ (۴) کافر شعبدے کو دیکھ کر دجال کو کیا مانیگا؟ (۵) یہ کتنا بڑا فتنہ ہوگا؟

حضرت مہدیؑ ظاہر ہونگے

حضرت مہدی علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کے آدمی ہونگے۔

ان کا نام محمد مہدی ہوگا۔

☆ جہنم : Hell ☆ فتنہ : Tribulation ☆ پناہ مانگیں : Seek protection

☆ ظاہر ہوں گے : Will appear

مہدی علیہ السلام نیک اور اچھے ہونگے۔

قیامت کے قریب مسلمان کفار سے جنگ کر رہے ہونگے۔

جنگ کے امیر چنیں گے۔

امیر حضرت مہدیؑ کو چنیں گے۔

حضرت مہدی علیہ السلام کفار سے جنگ کریں گے۔

کفار کو شکست دیں گے۔

اس درمیان دجال ظاہر ہوگا۔

دجال لوگوں کو بھٹکا رہا ہوگا۔

دجال لوگوں کو کافر بنا رہا ہوگا۔

دجال پوری دنیا میں گھومیگا۔

اللہ تعالیٰ اس کو ڈھیل دیں گے۔

حضرت مہدی علیہ السلام سوچیں گے کہ اب میں دجال کو کیسے

☆ خاندان : Family ☆ جنگ : War ☆ امیر : Commander ☆ شکست : Defeat

☆ بھٹکانا : To mislead ☆ گھومیگا : Travel around ☆ ڈھیل دینا : To give rope

☆ چننا : To choose

قتل کروں!

دجال زمین پر فساد کر رہا ہوگا۔

دجال اللہ کے حکم کو توڑ رہا ہوگا۔

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت مہدیؑ کس کے خاندان سے ہونگے؟ (۲) حضرت مہدیؑ کو لوگ کیا چنیں گے؟ (۳) دجال اس وقت کیا کر رہا ہوگا؟ (۴) اللہ تعالیٰ دجال کو کیا دیگا؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ زمین پر اتریں گے

اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر مہربان ہونگے۔

دجال کو قتل کرنے کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زمین پر اتاریں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان سے دو فرشتے لیکر آئیں گے۔

☆ فساد کرنا: To make trouble ☆ مہربان : Merciful ☆ فرشتہ : Angel

☆ قتل کرنا : To kill

حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد کے مینارے پر اتریں گے۔

فجر کی نماز پڑھیں گے اور دجال کو قتل کرنیکی تیاری کریں گے۔

دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو وہ بھاگنا چاہے گا۔

دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو وہ چھپنا چاہے گا۔

جھوٹے خدا کا جھوٹ ختم ہو جائے گا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو بھاگنے نہیں دیں گے۔

دمشق کے 'لد' دروازے کے پاس دجال کو پکڑیں گے۔

دجال کو پکڑیں گے اور اس کو قتل کر دیں گے۔

دجال کے قتل سے ایک بہت بڑا فتنہ ختم ہو جائے گا۔

﴿سوالات﴾

(۱) کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ زمین پر اتریں گے ؟ (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں اتریں گے۔ (۳) حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو کہاں قتل کریں گے۔ (۴) دجال حجرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھیں گے تو وہ کیا کرے گا؟

☆ چھپنا : To hide ☆ جھوٹ : Lie ☆ دروازہ : Gate ☆ پکڑنا : To catch

☆ فتنہ ختم ہو جائے گا : The sedition will finish

حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت محمد ﷺ کی پیروی کریں گے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام رسول تھے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام بہت اونچے رسول تھے اور اب بھی ہیں۔
لیکن دوبارہ دنیا میں آئیں گے تو ہمارے حضورؐ کی پیروی کریں گے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہمارے حضورؐ کی شریعت پر چلیں گے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنی شریعت پر نہیں چلیں گے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام پوری دنیا میں حضورؐ کی شریعت کی تبلیغ کریں گے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضورؐ کی شریعت کی تبلیغ کر کے خوش

☆ پیروی کرنا : To follow ☆ شریعت کی تبلیغ : Spread Islamic law

ہو نگے۔

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس کی پیروی کریں گے۔ (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس کی شریعت کی تبلیغ کریں گے۔

پوری دنیا میں اسلام پھیل جائے گا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بہت نیک اور اچھے آدمی ہو نگے۔
ان کی نیکی اور اچھائی کی شہرت ہو گی۔
لوگ دیکھیں گے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دجال کو قتل کیا۔
اتنے بڑے فتنے کو ختم کیا۔
یہ دیکھ کر لوگ تعجب کریں گے۔

☆ پھیل جانا : To spread ☆ نیکی : Piety ☆ اچھائی : Goodness

☆ تعجب : Wondrous

حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو اسلام کی دعوت دیں گے۔
لوگ ان کی دعوت کی وجہ سے اسلام قبول کریں گے۔
یہودی، عیسائی اور مشرک سبھی لوگ اسلام قبول کریں گے
اس وقت پوری دنیا میں مسلمان ہی مسلمان ہونگے۔
اس وقت کوئی مذہب باقی نہیں رہے گا۔
صرف اسلام مذہب ہی باقی رہے گا۔

﴿سوالات﴾

(۱) لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کیوں تعجب کریں گے ؟ (۲) کیا حضرت عیسیٰ کے زمانے میں سبھی لوگ مسلمان ہو جائیں گے ؟ (۳) کیا دنیا میں صرف مسلمان ہی مسلمان ہونگے۔

مال و دولت بہت ہوں گے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں دنیا میں صرف اسلام

☆ دعوت دینا : To invite ☆ دولت : Wealth

مذہب ہو گا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام انصاف کے ساتھ حکومت کریں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں پر مہربانی کریں گے۔

لوگ اسلام پر عمل کریں گے۔

لوگ شریعت پر عمل کریں گے۔

اللہ برکت اتاریں گے۔

اللہ وقت پر بارش برسائیں گے۔

بارش سے غلہ خوب پیدا ہو گا۔

پھل خوب پیدا ہو گا۔

ایک ایک پھل اتنا بڑا ہو گا کہ پورے محلے کے لوگ کھائیں گے۔

جانور دودھ خوب دیں گے۔

ایک ایک بکری اتنا دودھ دیگی کہ پورے محلے کے لوگ پیئیں گے۔

☆ انصاف : Justice ☆ حکومت کرنا : To rule ☆ اسلام پر عمل کریں گے ☆ Willfollow Islam ☆ برکت اتاریں گے : Send Blessing ☆ خوب غلہ : A lot of crops ☆ محلّہ : A part of town ☆ دودھ : milk

سونا چاندی اتنے ہونگے کہ کوئی لینے والا نہیں ہوگا۔

دنیا میں مال و دولت کا ڈھیر ہو جائے گا۔

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس طرح حکومت کریں گے ؟ (۲) کتنا بڑا ابڑا پھل ہوگا ؟

(۳) کتنا سونا چاندی ہوگا ؟ (۴) ایک بکری کتنا دودھ دیگی۔

کوئی کسی پر ظلم نہیں کرے گا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں کوئی کسی کو نہیں ستائے گا۔

اسوقت کوئی کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

بکری اور شیر میں دوستی ہوگی۔

شیر بکری کو نہیں پھاڑے گا۔

☆ دولت کا ڈھیر : **Piles of wealth** ☆ سونا چاندی : **Gold-Silver** ☆ ظلم نہیں کرے گا : **Will not Oppress** ☆ ستانا : **To up set** ☆ شیر : **Lion** ☆ بکری : **Goat**

لوگ چین و سکون سے رہیں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حکومت بہت اچھی حکومت ہو گی۔

﴿سوالات﴾

(۱) کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں کوئی کسی پر ظلم نہیں کرے گا؟ (۲) کیا شیر اور بکری میں دوستی ہو گی؟ (۳) لوگ کیسے رہیں گے؟

یاجوج ماجوج قوم نکلے گی

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ایک قوم ظاہر ہو گی۔

اس کو یاجوج ماجوج کہتے ہیں۔

حدیث شریف میں اس کے بارے میں خبر دی گئی ہے۔

یاجوج ماجوج حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہو گی۔

یہ قوم بہت شریر ہو گی۔

☆ چین و سکون : Peace and comfort ☆ حکومت : Reign ☆ اولاد : Progeny

☆ شریر : Corrupt

یہ قوم بہت طاقتور ہو گی۔

اس قوم کی تعداد بہت زیادہ ہو گی۔

یاجوج ماجوج جس باغ سے گذریں گے اس کا پھل کھا کر ختم کر دیں گے۔

یاجوج ماجوج جس جس تالاب سے گذریں گے اس کا سارا پانی پی جائیں گے۔

یاجوج ماجوج جس آدمی کو پائیں گے اس کو مار ڈالیں گے۔

وہ لوگ لوگوں کو بہت ستائیں گے۔

وہ لوگوں پر بہت ظلم کریں گے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حکم سے مسلمان غاروں میں چھپ جائیں گے۔

مسلمان بہت دنوں تک غاروں میں رہیں گے۔

☆ طاقتور : Strong ☆ تالاب : Lake ☆ ستائیں گے : Will trouble

☆ چھپ جانا : To hide ☆ غار : Cave

اللہ تعالیٰ غاروں میں روزی پہنچائے گا۔

مسلمان یاجوج ماجوج کی شرارت سے محفوظ رہیں گے۔

کچھ سالوں کے بعد یاجوج ماجوج بیماری میں مبتلا ہوں گے۔

بیماری سے یاجوج ماجوج ہلاک ہو جائیں گے۔

دنیا یاجوج ماجوج کی شرارت سے پاک ہو جائے گی۔

جو دنیا میں شرارت کرتا ہے اللہ پاک اس کو ہلاک و برباد کر دیتے ہیں۔

ہم دنیا میں شرارت نہ کریں ، ہم اللہ کی عبادت کریں۔

﴿سوالات﴾

(۱) یاجوج موجوج کیسی قوم ہو گی ؟ (۲) یاجوج ماجوج سے بچنے کے لئے مسلمان کیا کریں گے
(۳) یاجوج ماجوج پھر کیسے ہلاک ہونگے ؟ (۴) جو شرارت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کیا کرتے ہیں ؟

☆ روزی پہنچائیں گے : Gave them daily food ☆ محفوظ ہو جائیں گے : Will be safe

☆ بیماری : Illness ☆ ہلاک و برباد : Destroy

حضرت عیسیٰ علیہ السلام شادی کریں گے اور اولاد بھی ہو گی

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جوانی میں آسمان پر چلے گئے تھے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام ۳۳ سال کی عمر میں اٹھا لئے گئے تھے۔
اس لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے شادی نہیں کی تھی۔
دوبارہ زمین پر آئیں گے تو شادی کریں گے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کئی اولاد ہو گی۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام خوش و خرم زندگی گزاریں گے۔
بغیر شادی کے رہنا اچھی بات نہیں۔

سوالات

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس عمر میں آسمان پر چلے گئے تھے ؟ (۲) واپس آئیں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کیا کریں گے ؟ (۳) کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اولاد ہو گی ؟

☆ جوانی : Youth ☆ شادی کریں گے : Will marry ☆ اولاد ہو گی : Will have family

☆ اٹھانا : To raise up ☆ خوش : Happy

حضرت عیسٰی علیہ السلام کی حکومت

حضرت عیسٰی علیہ السلام کی حکومت چالیس سال تک رہے گی۔
آپ حکومت بہت انصاف کے ساتھ چلائیں گے۔
آپ کی حکومت میں لوگ بہت چین و سکون کے ساتھ رہیں گے۔
آپ کی حکومت میں کوئی کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔
آپ کی حکومت میں بکری اور بھیڑیا ایک ساتھ پانی پیئیں گے۔
آپ کی حکومت بہت اچھی حکومت ہوگی۔

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت عیسٰی علیہ السلام کی حکومت کتنے سال رہے گی ؟ (۲) حضرت عیسٰی علیہ السلام حکومت کیسے کریں گے ؟ (۳) کیا بکری اور بھیڑیا ایک ساتھ پانی پیئیں گے ؟

☆ حکومت : Reign ☆ انصاف کرنا : To do justice ☆ بکری : Goat ☆ بھیڑیا : Wolf

☆ ظلم نہیں کرے گا : Will not oppress

حضرت عیسیٰ علیہ السلا کی وفات

حضرت عیسیٰ علیہ السلام آدم علیہ السلام کی اولاد ہے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام انسان ہیں۔
جس طرح دوسرے انسانوں کو موت ہوتی ہے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی وفات پائیں گے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام مدینہ طیبہ میں وفات پائیں گے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں دفن ہونگے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو مبارک میں ابھی جگہ خالی ہے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم

☆ وفات پائیں گے : Will pass away ☆ پہلو میں : Next to

☆ دفن ہونا : To be buried ☆ جگہ خالی ہے : Place is empty

کے ساتھ اٹھیں گے۔

﴿سوالات﴾

(۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں وفات پوئیں گے ؟ (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں دفن ہونگے۔ (۳) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں ابھی جگہ کیوں خالی ہے ؟

قیامت آئیگی

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد لوگ تیزی سے کفر میں مبتلا ہونگے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد لوگ تیزی سے شرک میں مبتلا ہونگے۔

تھوڑے سالوں کے بعد کوئی مسلمان باقی نہیں رہے گا۔

اللہ ناراض ہونگے اور زمین وآسمان کو توڑ پھوڑ دیں گے۔

☆ اٹھیں گے : Will rise ☆ مبتلا ہونگے : To be engrossed

☆ قیامت : Day of judgment

زمین و آسمان ٹوٹ پھوٹ جائیں گے اور قیامت آجائے گی۔

بچو ! ہم قیامت کی تیاری کریں۔

ہم حساب دینے کی تیاری کریں۔

ہم نیک عمل کریں اور نیک عمل کرنے کی دعوت دیں۔

سوالات

(۱) کیا حضرت عیسیٰؑ کی وفات کے بعد لوگ تیزی سے کفر میں مبتلا ہونگے ؟ (۲) کیا تمام لوگ شرک میں مبتلا ہونگے ؟ (۳) کیا قیامت آجائے گی ؟ (۴) بچو ! قیامت کے لئے کیا کریں ؟

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

احقر : ثمیر الدین قاسمی

۱۳ ، اکتوبر ۱۹۹۹ء

استاذ حدیث : جامعہ اسلامیہ مانچسٹر

چیرمین : مون ریسرچ سینٹر ، یو، کے۔

☆ ٹوٹ پھوٹ جانا : To be destroyed ☆ تیاری کرنا : To Prepare

☆ دعوت دینا : To invite